www.wikifeqh.ir
ویکی فقه دانشنامه حوزوی
این متن از سایت دانشنامه حوزوی "ویکی فقه" اخذ شده است.
برای آشنایی و استفاده بیشتر به نشانی www.wikifeqh.ir مراجعه فرمایید.

خطاب مہم

خطاب مہم اس خطاب کو کہتے ہیں جو تزاحم کے وقت کم مصلحت کا حامل ہو۔

فہرست مندرجات

۱ - اصطلاح کی وضاحت
۲ - مربوط عناوین
۳ - حوالہ جات
۴ - مأخذ

اصطلاح کی وضاحت

خطابِ مہم خطاب اہم کے مقابلے میں ہے۔ خطابِ مہم سے مراد یہ ہے کہ مکلف کے لیے مولی کی جانب سے دو خطاب صادر ہوں جن میں آپس میں تزاحم پایا جاتا ہے اور ہر دو خطاب مصلحت رکھتے ہوں لیکن ایک خطاب میں دوسرے خطاب کی نسبت زیادہ مصلحت پائی جاتی ہو، تو کم مصلحت والے خطاب کو خطابِ مہم کہا جائے گا۔ اس مورد میں بحثِ ترتب پیش آتی ہے، مثلا مولی کی جانب سے دو خطاب صادر ہوئے: ایک خطاب صلِّ ہے اور دوسرا خطاب اَزِلِ النَّجَاسَۃ عَنِ الْمَسْجِدِ، اگر ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے اور مسجد نجس ہو جاتی ہے تو صلّ اور أزل النجاسۃ میں تزاحم واقع ہو جائے گا۔ ایسے مورد میں اگر نماز کا وقت وسیع ہے تو نماز کے حکم پر مشتمل خطاب چونکہ کم مصلحت کا حامل ہے اس لیے وہ خطابِ مہم کہلائے گا۔
[۱] قیاس و سیر تکوین آن در حقوق اسلام، اصغری، محمد، ج۱، ص۴۶۹۔
[۲] سیری کامل در اصول فقہ، فاضل لنکرانی، محمد، ج۶، ص۱۳۸۔
[۳] سیری کامل در اصول فقہ، فاضل لنکرانی، محمد، ج۶، ص۲۰۳۔

مربوط عناوین

امر مہم۔

حوالہ جات

۱. ↑ قیاس و سیر تکوین آن در حقوق اسلام، اصغری، محمد، ج۱، ص۴۶۹۔
۲. ↑ سیری کامل در اصول فقہ، فاضل لنکرانی، محمد، ج۶، ص۱۳۸۔
۳. ↑ سیری کامل در اصول فقہ، فاضل لنکرانی، محمد، ج۶، ص۲۰۳۔

مأخذ

فرہنگ نامہ اصول فقہ، تدوین توسط مرکز اطلاعات و مدارک اسلامی، ص ۴۵۴، برگرفتہ از مقالہ خطاب مہم۔

اس صفحے کے زمرہ جات : اصول فقہ | اصولی اصطلاحات | اوامر اور نواہی | خطاب کی اقسام | خطابات | مباحث الفاظ